CH. NAVEED ASGHAR, ER-7/UR8 2A07

جاری---------

جس طرح رویہ رکھا ہے وہاں لوگوں کے ساتھ وہ صحیح نہیں ہے اور یہ جو ہے اس کا نقصان دے گا ۔ ہماری آرمی ہے ' ملٹری ہے ۔ اگر ہماری ان کو سپورٹ حاصل نہیں ہے تو وہ کبھی نہیں جیت سکتی ۔ہم ایک نیشن ہے ' ہم پاکستانی نیشن ہے اگر پاکستانی قوم کی سپورٹ ان کو حاصل نہیں ہے تو وہ کبھی بھی ' وہ ہمارے لئے ہے نا ۔ اگر ہماری سپورٹ حاصل نہیں ہے تو ہم کیا کریں ان کی ۔ ان کو ہماری سپورٹ حاصل ہونا چاہیے اور یہ ہے کہ جو ہے اس کے عوض جو ہے نا cooperate کرے وہاں لوگوں کے ساتھ ۔ ان کے دل جیت لے ۔ان کے ساتھ ہمدردی رکھیں ۔تب ہی جو ہے نا یہ جتنا ہوگیا ہے وہاں پہ یہ آرمی کی وجہ سے سارا کچھ ہوا تھا جو غیر ملکی عناصر کو patronize کیا گیا تھا پوری دنیا کو پتہ ہے ۔ اب ہماری لئے مسئلہ بنا ۔اب جب مسئلہ بن تو میں یہ کہہ رہا ہوں کہ عام لوگ ' عام بندہ جو ہے وہ کیوں suffer ہو رہا ہے۔ یہ جو ہے نا میں جو اپنی حکومت پاکستان ہے اور جتنے بھی ہمارے establishment departments, bureaucracy and military bureaucracy ہیں تو میں ان سے یہ request کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو وہاں پہ situation ہے ۔یہ آپ صحیح کریں اور عوام کی سپورٹ حاصل کریں۔ عوام کی سپورٹ ہمارے لئے بہت ضروری ہے ۔Thank you.

جناب سپیکر ، حسن تسنیم احمد صاحب ۔ آپ بولنا چاہیں گے ۔ جامی صاحب نہیں بولنا چارہے ہیں ۔

جناب بلال جامعی ، جی میں بولنا چا رہا ہوں ۔

جناب سپیکر ، ہاں ۔اب آپ کو سوچ آگئی ۔میں نے تو آپ سے پہلے عرض کیا تھا۔

جناب بلال جامعی ، بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ شکریہ جناب سپیکر ۔ سب سے پہلے تو میں اپنے نو منتخب سپیکر جناب عاطف صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ عاطف صاحب جن بلند وبالا علاقوں سے آتے ہیں۔ اس پہ ان کو یہی زیب دیتا تھا کہ کسی اونچی کرسی پہ ہوتے ۔ اور جناب سپیکر ساتھ ہی ان چار اراکین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں Blue Party کا جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور ان آٹھ ارکان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے میری بات کو مانتے ہوئے ایوان کے تقدس کو برقرار رکھ اور اپنے candidate کو ووٹ دیا ۔ جناب سپیکر! آئی ڈی پیز کے بارے میں ، میں صرف یہ کہنا چاہوں گا کہ بہت سی باتیں ہوئیں یہاں پہ اور اس میں یہ ہے جناب سپیکر !بنیادی سہولتوں کے فقدان تو اپنی جگہ ایک دوسرا پہلو ہے جن پر ہم غورنہیں کر رہے ہیں اور وہ ہے ان کی تہذیبی اقدار ۔جس میں عورت کا احترام اور اس کے پردے کے حوالے سے ۔ جناب سپیکر! میں یہ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ یہ وہی علاقے ہیں کہ جہاں پر گھر کے اندر بھی اگر عورت صحن میں آجائے تو اس کو اچھا نہیں سمجھا جاتا اور ان کے ہاں پردے کا اور اسکول جانے کا پورا نظام آپ کو پتہ ہی ہے ۔ آفرین ہے ان لوگوں پر جنہوں نے اتنی بڑی سازش رچی کہ ہماری قوم کی کہیں لاکھ مائیں ، بہنیں جو ہیں لا کے کھلے آسمان تلے بیٹھ دیں اور ان کو ہجرت پہ مجبور کر دیا ۔لہذا میں صرف یہ ایک ہی جملے بات کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان حکومت اس بات پر غور کرے کہ کسی کی عزت نفس جب مجروح ہوتی ہے تو پھر بڑے بڑے انقلاب آتے ہیں ۔بنیادی سہولیات کا

فقدان ،پانی ،بجلی ، گیس یہ بہت سے قوموں میں نہیں رہیں اور کبھی بھی آتی جاتی رہتی ہیں چیزیں ان کے بغیر گزارا ہو جاتا ہے لیکن عزت نفس جب مجروح ہوتی ہے تو پھر بہت ہی انقلابی کفایت پیدا ہوتی ہے ۔ لہذا فی الفور جو ہے حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپریشن کو جو ہے وہ short کیا جائے اور واپس لوگوں کو ان کے گھر منتقل کیا جائے ۔ شکریہ جناب سپیکر ۔

جناب سپیکر ،جناب عمران خان ترنگزئی صاحب

جناب عمران خان ترنگزئی ، بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ جناب سپیکر ! سب سے پہلے تو میں منتخب ڈپٹی سپیکر کو اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے مبارکباد دینا چاہتا ہوں اور اس کے بعد میں خانزیب برکی صاحب اس کے کل کے speech پہ appreciate کرنا چاہتا ہوں اور اس چیز پر مجھے تھوڑا سا دکھ ہوا کہ اس نے آخر میں جو اشعار کہے وہ پشتو میں تھے ۔ میرے بہت سے دوستوں کو سمجھ نہیں آئی ہوگی ۔ لیکن اگر میرے بہت سارے دوست اس کو سمجھ سکے تو ان کے دکھ اور ان کے انداز کا پھر ہمیں پتہ چل جائے گا ۔ تو میں خانزیب صاحب کو یہ request کروں گا کہ at the end کم ازکم وہ اس کی اردو میں تشریح کرے کہ ہمارے اور دوستوں کو بھی اس کے خیالات اور اظہار کا پتہ چل سکے۔

جناب سپیکر ، آپ خود کریں۔

جناب عمران خان ترنگزئی ، سر مجھے complete یاد نہیں ہے اس وجہ سے

جناب سپیکر ، نہیں۔نہیں ۔ آپ خود کریں آپ پشتو سمجھتے ہیں ۔ آپ کریں ۔

جناب عمران خان ترنگزئی ، نہیں ۔پشتو سمجھتا ہوں لیکن وہ اشعار پوری طرح

یاد نہیں ہے ۔ دوسری چیز میں تھوڑی سی اس پہ بات کروں گا کہ ہمارا ایک general perception یہ ہے کہ وزیرستان جو ہے ' وزیرستان والے ' اگر آپ کہیں کہ میں وزیرستان سے ہوں یا میں فاٹا سے ہوں یا میں سوات سے ہوں ۔ تو ہمارے ذہن میں direct آجاتا ہے کہ یہ خود کش ہے ۔ یہ جو ہے یہ دہشت گرد ہے ۔ توجو لوگ ' یہ آئی ڈی پیز جو ہیں ۔جو لوگ اپنے گھر بار کو چھوڑ رہے ہیں تو وہ دنیا کو بتا چاہتے ہیں کہ ہم دہشت گرد نہیں ہے ۔ہم ان دہشت گردوں کے خلاف کھڑے ہوئے ہیں ۔ہم ان دہشت گردوں کے خلاف جنگ کر رہے ہیں ۔اس وجہ سے ہم اپنا ملک ' اپنی جگہ ' اپنے گھر ' اپنے بچوں 'بیٹوں کو چھوڑ کر اپنی جانوروں کو چھوڑ کر ' اپنی زمینوں کو چھوڑ کر اس جگہ سے نکل رہے ہیں تو یہ دنیا کو اور پاکستان کو اور specially جوعالمی دنیا ہے اس پہ ایک clear cut message ہے کہ وزیرستان کے لوگ جو ہیں وہ دہشت گرد نہیں ہیں۔ وہ ایک چند miscreants آگئے ' چند لوگ آگئے جنھوں نے ان کو یرغمال کر دیا ۔ تو جس طرح ان لوگوں نے ایک بغاوت کر دی ۔ان دہشت گردوں سے اور وہ لوگ آگئے کہ ہم دہشت گرد نہیں ہے ۔ہم پاکستان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں ۔ ہم پاکستان پر حملہ نہیں کرنا چاہتے ۔لیکن اب کیا ہوا کہ ہماری حکومت پاکستان اس کو اس طرح treat کر رہی ہے تو میں آپ کو یہ یقین دلاتا ہوں اگر یہی حالت رہی تو ان آئی ڈی پیز سے دہشت گرد اٹھیں گے ۔ان IDPs سے خود کش حملہ آور اٹھائیں گے اور یہی پہ آکر اسلام آباد کے ان ایوانوں کو جلیں گے ۔یہی پہ آکر جی ایچ کیو پر حملہ کریں گے۔ کیونکہ ان کے ساتھ اس طرح سلوک ہو رہا ہے یہ مجھے ایک بندہ بتا دے کہ کوئی بھی وزیرستان والا بندہ جو ہے یا سوات والا بند جو ہے وہ کراچی نہیں جا سکتا ۔ کیا کراچی کس کی ہے ؟ کراچی میرا بھی ہے ' سب کا بھی ہے ۔

پشاور ہم سب کا ہے ' لاہور ہم سب کا ہے تو کراچی وہ کیوں نہیں جاسکتا ؟۔ اگر ہم past history کو دیکھیں تو وزیرستان specially مسعود قبائل کے لوگ جو ہیں ان کے کراچی میں بہت زیادہ رشتہ دار ہیں ' بہت زیادہ ان کے لوگ جو ہیں وہ ادھر کراچی میں کاروبار کر رہے ہیں تو اگر ایک بندہ جو ہے اس کا کام ' اس کا گھر سب کچھ اجڑا جائے ۔ تو وہ ضرور اپنے رشتہ دار کے پاس جائے گا ۔ تو ادھر کیا کہتے ہیں کہ نہیں یہ کراچی نہیں آسکتے ۔ یہ پنجاب نہیں آسکتے ۔ کیونکہ یہ دہشت گرد ہے۔ تو اس سے پہلے اس discrimination کو ختم کرنا ہوگا ۔ یہ جو آج کل دہشت گردی ہو رہی ہے اور جو یہ حملے ہو رہے ہیں یہ اسی discrimination کا ایک نتیجہ ہے ۔ اگرہم اس کو چار ' پانچ سال پہلے اس کو جانچ لیتے تو میرا یہ 100 percent یقین ہے کہ آج یہ حالت نہیں ہوتی ۔ دوسری چیز جس پہ میں آنا چاہتا ہوں میڈیا سے میرا ایک بہت بڑا گلہ ہے ۔ انہوں نے سوات آئی ڈی پیز میں بہت اچھا کردار ادا کیا ۔ ان کے live shows کیے ۔ ادھر کیمپوں میں گئے لیکن ابھی تک میں نے ایک بھی جو ہمارے بڑے channels ہے جیو جتنے بھی networks ہیں انہوں نے کسی نے بھی ادھر جا کے ایک live show نہیں کیا ۔ کوئی پروگرام نہیں کیا اور جیسے میرے اور دوستوں نے بھی کہا کہ ہمارے کسی بھی گورنمنٹ آفیشل کو یہ زحمت بھی نہیں ہوئی کہ وہ ادھر جا سکے اور وہ ادھر اپنے بندوں کا کیمپوں میں visit کرسکیں ۔ Even جو ہمارے ڈپٹی سپیکر صاحب ہیں یہ اسی کا حلقہ ہے ادھر آئی ڈی پیز پڑے ہوئے ہیں لیکن ان کو بھی یہ زحمت نہیں ہوئی کہ وہ ادھر جائے اور وہ کم ازکم ان کے مسائل تو دیکھے کہ ان کے کیا مسائل ہیں ۔ روٹی نہیں مل رہی ' پانی نہیں مل رہا ۔ تو وہ لوگ کیا کریں گے ۔ تو اگر یہی حالت رہی تو پھر یہ لوگ اٹھیں گے اور اگر اس دفعہ یہ اٹھ گئے تو میں

اس ایوان کو اور حکومت پاکستان کو بتانا چاہتا ہوں کہ پھر پاکستان کی بنیادیں نہیں رہیں گے۔ اور اس کے علاوہ ایک اور چیز جو ان کوکیش کارڈز مل رہا ہے twenty five thousand per family تو ان کے خاندان میں تو دس ' بارہ لوگ ہوتے ہیں ۔تو وہ پچیس ہزار کا کیا کریں گے ۔ پچیس ہزار کا آپ مجھے بتائیں آج کل تو چینی سو روپے مل رہی ہے ۔آٹا تو ' وہ تو آسمان سے باتیں کر رہی ہے تو پچیس ہزار میں وہ کیا کریں گے۔تو یہ تو ان کے خلاف ان کے ساتھ بالکل مذاق ہو رہا ہے ۔ میں نے جب سوات کے IDPs آئے تھے تو سوات کے لوگوں سے میں نے وہ کی تھی تو ان لوگوں نے مجھے ایک پوائنٹ بتایا تھا کہ اگر ہمیں پتہ ہوتا کہ حکومت پاکستان ہمارے ساتھ یہ کام کرے گی تو ہم ادھر سوات میں مرنے کو ترجیح دیتے تھے۔ ہم کبھی بھی ہجرت نہیں کرتے تھے ۔ہم ادھر سوات میں مرنے کو ترجیح دیتے تھے ۔دوسری چیز جو میں ایک اور گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ان کو transportation facilities نہیں مل رہی ۔ جو ہمارے لوکل مسلمان ہیں ۔جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں ۔جو اپنے آپ کو پختون کہتے ہیں وہ local transporters ایک بندے سے per kilometer پانچ سو روپے charge کرتے ہیں ایک ' ایک بندے سے ۔اگر ایک خاندان میں دس لوگ ہیں تو اگر وہ تین کلومیٹر سفر کریں گے تو اس کے لئے اس کو پانچ ' چھ ہزار روپے دینے پڑیں گے اور اگر وہ اپنا سامنا بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہے۔ جو ہمارے لوکل لوگ ہیں وہ تو حکومت کو چاہیے کہ ان کے پاس اتنی آرمی گاڑیاں ہیں ' اتنے لوگ ہیں ۔ ادھر دس ' بارہ گاڑیاں تو بھیج دیں ۔ادھر تو ہمارے جو ڈیفنس منسٹرز ہیں یا جو انفامیشن منسٹرز ہیں ان کے پیچھے تو بیس گاڑیاں تو ان کے آگے ہوتی ہیں ' بیس پیچھے ہوتی ہیں ۔تو یہ گاڑیاں ادھر بھیجیں نا ۔ کہ ان لوگوں کو

transportation facility ملے اور ایک اور چیز کی fund
accountability and transparency ہونی چاہیے کہ فنڈز کیدھر آ رہے ہیں۔
Recently جو American Secretary of State Hillary Clinton ہیں اس
نے کہا کہ ہم نے حکومت پاکستان کو three hundred million for IDPs
of Swat دیئے ہیں۔ Three hundred million dollars یہ ایک بہت بڑی
رقم ہے۔ لیکن وہ کیدھر گئے، کس طرح آئے۔ کسی کو کوئی پتہ نہیں چل رہا۔ کل
وہ ہمارے این آر او پہ بحث ہو رہی تھی تو کہا کہ ایک کمیشن بیٹھائے اور پھر
دونیا عزیز صاحبہ نے ایک بہت اچھا پوائنٹ اٹھایا کہ ہم کمیشن بنائیں یا جو بنائیں۔
تو کس کا کس سے حساب کریں۔ Three hundred million dollars صرف
امریکہ نے donate کیا ہے لیکن کسی کو کچھ پتہ نہیں ہے کہ وہ کیدھر گیا ہے۔
کس کے ہاتھ وہ use ہو رہا ہے۔ کس کو کتنی facilities ملی۔ تو میں سب کو
یہی request کروں گا اور specially Youth Parliament کو جو ہمارے
ادھر بندے آئے ہوئے ہیں یہ مختلف علاقوں سے ہیں، مختلف
representation ہیں کہ وہ ادھر جا کر، اپنے علاقوں میں جا کر، اپنے
institutions میں جا کر، اپنے organizations میں جا کر ان کے لئے
fund raising کریں۔ ان کے جو ہمارے محسود قبائل ہیں جو ہمارے دوسرے
قبائل ہیں ان کے بارے میں جو یہ ایک idea بنا ہوا ہے جو ایک bias بنا ہوا
ہے ان کو ہم ختم کریں اور specially میں ایک اور چیز ایوان کو کہ وہ ہم ایک
unanimously اس کو کریں کہ یہ کراچی، لاہور یہ سب کا ہے۔ یہ کسی کا نہیں
ہے اگر کوئی گروپ اس پہ قبضہ کرنا چاہتا ہے تو ہم اس کو بتانا چاہتے ہیں کہ
پھر ہم سارے پاکستان میں سے ان کو entry نہیں دیں گے۔ Thank you sir.

جناب سپیکر ، جناب محمد کامل قدوس صاحب ۔

جناب محمد کامل قدوس ، محمد کامل قدوس YP22-PUNJAB 04 ۔ سب سے پہلے تو شکریہ جناب سپیکر کہ آپ نے مجھے موقع فراہم کیا ۔ ایک famous quote کرنا چاہوں گا کہ

if you have to change the fruit, then you have to change the root. ہمیں root causes دیکھنی ہوں گی ۔ سب سے پہلے تو root cause یہ دیکھنی ہوگی کہ آخر کیوں میڈیا اور political leaders جو میرے فاضل دوستوں نے کہا کیوں وہاں تک نہیں جا رہے ہیں ۔ کیا ہمارے میڈیا کا صرف interest یہی تھا کہ انہیں وہاں پہ corporate finance چاہیئے یا ہمارے political leaders کو اپنے political interest پہلے آتے ہیں کہ جب وہ oath لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم political interest بعد میں رکھیں گے اور آج وہ political interest پہلے رکھ رہے ہیں کہ یہاں پر انہیں political interest نہیں ملیں گے۔ تو اس لئے وہ نہیں جا رہے ہیں ۔ تو دوسرا shortly میں problem highlight کرنا چاہوں گا کہ ہمیں اگر ان کے ' وہی دوبارہ بات کہ ہمیں ان کے مسائل سمجھنے ہیں تو ہمیں ان کی root cause جانا ہوگا ۔ ہمیں قبائیلیوں کو سمجھنا ہوگا کہ جس طرح میرے فاضل دوستوں نے کہا کہ یہ لوگ پردے کے رہنے عادی ہیں ۔ یہ لوگ خیموں میں رہنا پسند نہیں کریں گے ۔ تو یہ لوگ اکثر کرائے کے مکانوں میں جا رہے ہیں ۔ ہمیں ان کو کرائے کے پیسے دینے چاہیئے ۔ دوسری بات یہ کرنا چاہوں گا کہ میرے اکثر فاضل دوستوں نے blue اور میرے اپنے green party کے لوگوں نے کہا کہ انہیں پانچ ہزار روپے مل رہے ہیں ۔ پچیس ہزار روپے فیملی مل رہے ہیں ۔ اب انہیں کیا دے رہے ہیں ۔ بھیک

دے رہے ہیں ۔ آپ انہیں روزگار فراہم کریں ۔یہ وہاں پہ انہیں بھیک مت دیں ۔ان یہ کی integrity ہے ۔ آپ کو ان کی integrity کونہیں خراب کرنا چاہیے ۔ ان کو روزگار فراہم کریں تاکہ یہ اپنے پیر پہ دوبارہ کھڑے ہوں تاکہ انہوں نے اگر دوبارہ جانا ہو تو وہاں پہ دوبارہ چلیں جائیں ۔ کہیں ایسے افغان لوگ ہیں جو آگئے ہیں لیکن وہ واپس نہیں جا رہے ہیں ۔انہیں بڑے اچھے طریقے سے اتنی وہ مل گئی ہے کہ وہ یہاں پر رہنا چاہتے ہیں ۔تیسری بات میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ہمیں جتنی بھی ان کی خیمہ بستیاں ہیں ان کو سیکورٹی فراہم کرنا چاہئے ۔سیکورٹی اس بارے میں فراہم کرنا چاہیے کیونکہ یہ پوری خیمہ بستیاں ان دہشت گرد لوگوں کی نظروں پر ہیں ۔ کیونکہ یہ لوگ بےسہار ہیں ابھی ابھی گھر چھوٹا ہے ' ان کے اپنوں کا ساتھ چھوٹا ہے کہیں ایسا نہ ہوکہ ان سے ملک کا عظمت و احترام چھوٹ جائے ۔تو ان کو سیکورٹی دینی چاہیے اور ساتھ ساتھ ان کی mental health جو کہ psychiatrist وغیرہ ان کےساتھ کرنے چاہیے کیونکہ جب یہ mentally ill ہوجائیں تب ہی یہ لوگ خودکش بمباری کی طرف جاتے ہیں ۔جتنے بھی خیمہ بسیتیاں میں لوگ ہیں ان کے اپنے چونکہ ان سے چھوٹ گئے ہیں ان کے ذہنوں پہ کافی اثر ہے ۔تو پیلز میری ایوان سے درخواست ہے کہ psychiatrist اور medical facilities ویسے بھی دی جائیں تاکہ وہ ان کی ذہنی طور پرنشونما کی جائے ۔ کیونکہ ان میں سے اکثر دوبارہ خودکش بمبار کی طرف کا راستہ اختیار کرتے ہیں ۔ شکریہ ۔

جناب سپیکر ، جناب رانا عامر فاروق صاحب ۔

جناب رانا عامر فاروق ، جناب سپیکر !رانا عامر فاروق YP08- ICT01 ۔ سر اولاً تو اس بات کی مذمت کروں گا کہ سوات کی طرح وزیرستان کے IDPs کا جو

اخراج ہوا وزیرستان اور فاٹا سے تو اولاً تو ان کے لئے کوئی فوری refugee camp کا قیام ہوا ہی نہیں تھا۔ جس طرح سوات میں پہلے سے registration کا اور refugee camp کی تیاری مکمل ہوچکی تھی ایک یہ۔ حکومت نے اس بات کا جواز یہ پیش کیا کہ یہ اپنے رشتہ داروں اور اپنے جاننے والوں کے ساتھ accommodate ہوجائیں گے کیونکہ وہ ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ چلیں ٹھیک ہے۔ فوری طور پہ اور ساتھ میں عوام سے یہ اپیل بھی کی کہ آپ جتنے لوگوں کو اپنے گھر میں ٹھہرا سکتے ہیں آپ ان کو ٹھہریئے۔ ٹھیک ہے جی۔ آپ قوم کو جگا رہے ہیں ان کو بالکل اپنے بھائیوں کی مدد کرنی چاہیے۔ مگر ساتھ ساتھ آپ ان پر یہ پابندی لگا دیتے ہیں کہ وہ کسی بڑے شہر میں داخل نہیں ہوسکتے۔ وہ ڈیرہ اسمعیل خان نہیں جاسکتے ہیں، وہ ٹانک نہیں جاسکتے، وہ بنوں نہیں جاسکتے، وہ لاہور نہیں جا سکتے، وہ کراچی نہیں جا سکتے۔ یہ باتیں ایک دوسرے کے ساتھ دونوں بیٹھتی نہیں ہیں۔ اب بطور حکومت میں یہاں کھڑے ہو کر میں کہتا رہوں کہ یہ بھی غلط ہے وہ بھی غلط ہے۔ تو ہم جو بھی حکومت میں بیٹھے ہیں ہمیں اور باہر جب سڑک پہ کھڑے تھے تو ہمیں کیا فرق ہوا۔ اس لئے ایک تجویز بھی دوں گا اپنے تمام ساتھیوں کو کہ وقت آگیا ہے کہ آپ پارلیمان میں بیٹھے ہیں کہ یہ talk show یا اخباری کالم نہیں ہے۔ آپ فیصلہ لیجئے، آپ حکم صادر کیجئے، آپ resolution پاس کیجئے کہ اب کیا کرنا ہے۔ آپ یہ نہ کہیں کہ گاڑیاں دینی چاہیے۔ آپ کہیں گاڑیاں دیتے ہیں۔ میں اس ایوان اور اس Blue Party اور ہماری حکومت اور Youth Parliament کی طرف سے کہتا ہوں کہ ہم ان کو refugee camp کے قائم کرنے کا حکم دیتے ہیں اور ہم یہ بھی demand کرتے ہیں کہ فوری طور پر یہ بیان کیا جائے کہ registration کس کی ذمہ داری

ہے ۔ڈی سی او کہتا ہے کہ میری ذمہ داری نہیں ہے Interior کا مسئلہ ہے ۔ Interior کہتا ہے کہ یہ تو provincial matter ہے ۔ Province کہتا ہے فاٹا تو federally administered ہے فیڈرل گورنمنٹ کو بتائیں کس کا کام ہے ۔وہ کہتے ہیں کہ یہ Political Agent Incharge ہے یہ وہ arrange کرے گا ۔ یہ ہمارا کام نہیں ہے۔ Determine کریں بلکہ میں کہتا ہوں کہ ہم ہی ابھی appoint کر دیتے ہیں ۔ Minister of Interior کو direction دی جاتی ہے کہ وہ فوری طور پر Registration Cell قائم کرے ۔جس کی ہر ضلع میں کم ازکم تین شاخیں ہوں ۔ اور جتنا قریب ہو فاٹا سے وہاں اتنی زیادہ شاخیں ہوں اور registration کے لئے شناختی کارڈ نیا computerized ہونے کی شرط نہیں ہونا چاہیے کیونکہ آپ نے وہ بنانے کی انہیں ابھی تک سہولت بھی مہیا نہیں کی۔اس کے بعد یہ کہ جتنے بھی کیمپس مقرر کیے جا رہے ہیں وہ وہاں قربانی دے کر آئے ہیں ۔اگر وہ اپنے گھر چھوڑ کر آئے ہیں تو وہ اس ملک کی بقا کے لئے آئے ہیں تاکہ آپ وہاں ہمارے دشمنوں کے ساتھ لڑسکیں ۔ اس لئے ان camps کے اندر ان کو تعلیم مہیا کی جائیں اور انہیں صحت کی تمام بنیادی سہولیات اور پینے کا صاف پانی بھی مہیا کیا جائے اور انہیں basic necessities بینادی ضروریات پورا کرنے کے لئے ,جو خرچہ اٹھتا ہے حکومت اس کا متعین کرکے وہ بھی ان کو فراہم کرے اورمیں اب آپ سے demand کرتا ہوں کہ put your foot down آپ demand کیجئے اور آپ بتائیے کہ آپ کیا کر رہے ہیں اس situation کو ٹھیک کرنے کے لئے package بنائیں ۔فلور پہ پیش کریں اور ہم اس پر خود مل کر کام کر کے اس کو پاس کرتے ہیں ۔بہت شکریہ ۔

جناب سپیکر ، جناب لہراسپ حیات ۔ آپ کل بول چکے تھے میرے خیال میں ۔

جنب لہراسپ حیات ،نہیں ۔

جناب سپیکر ، نہیں۔

جناب لہراسپ حیات ، YP23-PUNJAB 05 ۔ میرے بردر پارلیمنٹرین نے مختلف angles پہ بات کی financial matters پر بات کی administrative matters پر بات کی اور کچھ اور angles سے بھی medical سے جو related ہیں social angles سے بھی بات ہوئی ۔میں ایک اور social angle کو highlight کروں گا کہ جو وزیرستان سے آئی ڈی پیز آئے اس کا fall out اور impact جو اس کے adjoining areas ہیں ان کے اندر جو sectarian violence کا element پایا جاتا ہے ۔ اس پر اس کا کیا long term impact ہوگا ۔ لیڈر آف دی ہاؤس نے بات کی کہ جو ہے وہ وہاں ان کو ایجوکیشن کے لئے اسکولز کھولیں جائیں ۔ Temporary Education دی جائے وہاں میڈیکل سنٹرز قائم کیے جائیں ۔ تو میرے ایک room-mate ہوتے ہیں ادھر گورنمنٹ کالج میں ان کی ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ان کا ایک کزن اس کو shoot کیا گیا وہ شیعہ community سے belong کرتے ہیں ان کو shoot کیا گیا ۔اس کے بعد ان کے جتنے بھی قریبی رشتہ دار تھے سب کو un-known numbers سے messages آئے کہ شیعہ community کا ایک دوست جو ہے وہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں موجود ہے اس پر فائرنگ ہوئی ہے اس کے لئے بلڈ کی ضرورت ہے ۔ District Headquarter Hospital میں سارے کزن پہنچ گئے ۔اسی ٹائم ایک suicide bomber آیا ۔اس نے اڑا دیا اور

اس فیملی کے میرا جو room-mate ہے اسی کی فیملی کے ایک بندے اس کا پیپر تھا وہ ادھر سے گیا شام کو ایک لاشیں کیونکہ ینگ لوگ تو وہی تھے ۔ ایک لاشیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن اٹھائیں تھیں اور ان کو نہلایا تھا اور جس کو وہ کہتا ہے کہ میں نہیں judge کر سکا کہ یہ کون ہیں حالانکہ میرے رشتہ دار تھے ۔تو یہ اس حد تک ' وہاں آپ نے کہا کہ medical facilites کی بات ہو رہی تھی تو میں نے quote کیا کہ DHQ میں یہ پوزیشن تھی اس ٹائم کہ میڈیکل facilites کو بھی نہیں چھوڑا گیا ۔ دوسری بات یہ کہ اس fall out کی وجہ سے یہ IDPs کافی دیر سے آ رہے ہیں اور میرے ساتھ agree کریں گے جو فاٹا سے Parliamentarians ہیں کہ کافی دیر سے آ رہے ہیں خاص طور پر ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈسٹرکٹ سے ۔تو وہاں اس کے fall out کے طور پر جو گومل یونیورسٹی ہے وہ پچھلے چار مہینوں سے بند ہے۔ Recently وہ اوپن کی گئی ہے ۔اور ہنگامی بنیادوں پر جو پیپرز کا انعقاد ہونا تھا جو Examination Board نے Date Sheet announce کی ہے ۔تو دوست نے بات کی کہ جو وہاں ایجوکیشن facilites جو ہیں وہ provide کی جائیں ۔اب وہاں پہ جو attendance کا لیول ہے وہ میں فیگرز بھی quote کرسکتا ہوں اس ٹائم میرے پاس ابھی موجود نہیں ہیں ۔وہ figures بھی quote کرسکتا ہے کہ attendance کا لیول وہاں کی یونیورسٹی ' گومل یونیورسٹی میں کیا ہے ۔وہاں کے اسکولوں میں کیا ہے اور وہاں کے جو خاص طور پر جو public hospitals ہیں ۔وہاں پر کتنے مریض جاتے ہیں اور خاص طور پر شیعہ community سے کتنے جاتے ہیں ۔وہاں یہ مسئلہ 86ء سے start ہوا ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ۔

جناب سپیکر ، خانزیب برکی

جناب خانزیب برکی ، سر ہم یہاں آئی ڈی پیز کے بارے میں بات کر رہے ہیں اگر ڈیرہ اسمعیل خان کا مسئلہ کسی اور دن میں اٹھائیں تو وہ زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ یہ جو بات کر رہے ہیں اس لحاظ سے

جناب سپیکر ، نہیں ۔نہیں وہ context میں بات کر رہا ہے ۔

جناب خانزیب برکی ، میں ڈیرہ اسمعیل خان سے ہوں ۔

جناب سپیکر ، ہاں ٹھیک ہے ۔

جناب خانزیب برکی ، اور جو بھی وہ بات ہے وہ totally مطلب اس کا ایک پہلو دیکھ رہے ہیں ۔

جناب سپیکر ، اب ڈیرہ اسمعیل خان کا نام نہ لیا جائے ۔

جناب خانزیب برکی ، جی

جناب سپیکر ، ڈیرہ اسمعیل خان کا نام نہ لیا جائے ۔

جناب خانزیب برکی ،بالکل تو آئی ڈی پیز کے اوپر

جناب سپیکر ، تو مولانا فضل الرحمن کے نام سے مشہور کریں ۔

جناب خانزیب برکی ، ٹھیک ہے ۔

جناب سپیکر ، جی لہراسپ حیات

جناب لہراسپ حیات ، میں respect کرتا ہوں کہ ٹائم بہت جو ہے وہ ہاؤس کا بہت important ہے اور اس کی usefulness پر کوئی question mark نہیں ہے ۔لیکن میں جس angle سے بات کر رہا ہوں اس angle کو تھوڑا سا سمجھنے کی ضرورت ہے ۔اس پر بالکل grass root level پر چلا گیا ہوں اور وہاں سے اپنی بات build کر رہا ہوں وہ اوپر IDPs تک پہنچی گی بات ۔ میں نے پہلے ہی بات کی کہ یہ اس migration کا impact جو adjoining

areas ہے اس کے sectarian violence پہ کیا ہوگا ۔ 86ء سے start ہوتا ہے ۔ ان کی شیعہ community کے اس میں میجر صاحب تھے وہاں یہ مسئلہ کھڑا ہوا کہ جو یہ تعزیے اٹھاتے ہیں شیعہ کیمونٹی محرم میں ۔ تو 86ء میں یہ start ہوا کہ وہ تعزیے جو ہیں مطلب کچھ ایسے elements تھے دوسرے sect سے انہوں نے کہ ہم نہیں اٹھانے دیں گے اور یہاں لڑائی ہو جائے گی تو وہ میجر صاحب جو ہیں اپنی آرمی چھوڑ کے اپنی sect کی خاطر انہوں نے وہاں باقاعدہ مورچے بنائے اور ان کے ساتھ پاکستان آرمی کے soldiers نے اپنی اپوزیشن چھوڑ کر کے وہ resign کر کے وہ اپنے sect کے لئے وہاں لڑے ۔ وہاں ٹھیک ہے میں آئی ڈی پیز میں تھوڑا پیچھے جا رہا ہوں لیکن بہت important مسئلہ ہے ۔ لیکن جب سے migration start ہوتی ہے اپریشن کی وجہ سے 2003ء تو اس کے بعد پہلے تو بہت gun shooting ہوتی تھی کہ selected shooting ہوتی تھی اس میں بندے ایک دو کی جانوں کا ضائع ہوتا تھا ۔ لیکن 2003ء کے بعد یہ میں figures جو ہیں وہ پورے ایوان کو اگر چاہتے ہیں تو وہ میں quote انشاء اللہ اس کو document کی form دے کے میں ان کو provide کروں گا کہ 2003 کے بعد selected shootings بہت کم ہوئیں ہیں ۔ وہاں suicide bombings کا لیول بہت up ہوگیا ہے ۔اور یہ کہ میں خاص طور پر ایک بات اور کرنا چاہوں گا کہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے عوام جب سے یہ migration ہوئی ہے تب سے ڈیرہ اسمٰعیل خان کی عوام جو اس کی کافی تعداد ڈسٹرکٹ بھکر میں شفٹ ہو چکی ہے اس ٹائم ۔ اس کے fall out کے طور پر ۔ اور خاص طور پر پڑھی لکھی فیملیز ہیں اور جو well-to-do families ہیں وہ اسلام آباد کیپٹل میں ، پنڈی میں اور لاہور میں وہ آکے settled ہوچکی ہیں ۔ اور میں اس کی figures انشاء اللہ میں

اگر یہ چاہتے ہیں تو وہ میں آپ کو provide کردوں گا document کی formیہ بات ہوگئی ۔ اس پہ بھکر میں بھی ' بھکر میں جب یہ shifting start ہو رہی تھی وہاں سے ایم این اے ہیں نون لیگ کے رشید اکبر خان نوانی صاحب تو وہ سپورٹ کر رہے تھے اس sect کو زیادتی ہو رہی ہے کہ ایک sect صدیوں سے وہاں آباد ہے اس کو migration پہ ۔اب بات ہو رہی ہے migration کی ڈیرہ ادھر سے وزیرستان سے migration ہو رہی ہے لیکن original جو وہاں کے لوگ ہیں ان کی migration بھکر ہو رہی ہے ۔یہ ایک بہت important angle ہے اس پہ بات کرنی کی ضرورت ہے رشید اکبر نوانی صاحب نے سپورٹ کیا اور اس دن جلوس نکلا ۔ رشید اکبر خان نوانی صاحب ہائی کورٹ میں اپنے room-mate کو quote کرتا ہوں کہ اس نے کہا کہ رشید اکبر خان نوانی صاحب کے ہاتھ میں خود گن تھی اس دن ۔ اور اس دن firing بھی ہوئی ۔رشید اکبر خان نوانی کے خود گن ۔۔

جناب سپیکر ، آپ اپنے موضوع کی طرف آئیں ۔

لہراسپ حیات ، ہاں موضوع کی طرف ۔ اور پھر یہ کہ دوسرا ایک پاڑہ چنار سائیڈ والی کی طرف میں جاؤں گا وہاں پہ بھی sectarian violence کا وہ adjoining area ہے ۔ وہاں بھی sectarian violence کا آپ کو پتہ ہے کہ ہنگو اور ان علاقوں میں تو یہ گزارش کروں گا ایوان سے کہ اس کو ٹھیک ہے financial angle سے دیکھنے کی ضرورت ہے administrative angle سے دیکھنے کی ضرورت ہے ' social angle سے دیکھنے کی ضرورت ہے ۔یہ ٹھیک بات ہے ۔لیکن یہ جو ایک important social aspect ہے اس کا ۔ اس کے fall outوزیرستان ایجنسی کہ وزیرستان سے تو لوگ آ رہے ہیں ۔لیکن وہاں کے جو

original لوگ ہیں وہ کیپٹل اور بھکر شفٹ ہو رہے ہیں ۔ اس پہ میں recommend کروں گا کہ ہماری جو پارٹیز ہیں اپنا پارلیمنٹری کمیٹیز ہیں یہ کس ۔ میں نہیں سمجھتا کہ یہ والا جو social aspect ہے یہ کس کے اندر آتا ہے یہ ہماری کمیٹیز final ہو جائیں گی تو اس کے بعد میں recommend کرتا ہوں کہ ایک کمیٹی temporary جو ہے وہ قائم کی جائے اور خاص طور پر وزیرستان کے ایشو کو اس ایشو کے ساتھ لنک کیا جائے کہ جو migration وزیرستان سے ہو رہی ہے اور ڈیرہ اسمٰعیل خان سے وہاں آگئے ہو رہی ہے تو یہی میں ایوان سے کہنا چاہوں گا ۔ اس پہ میں اپنے جو پارلیمنٹرین ہیں ان سے جو ڈیرہ اسمٰعیل خان سے ہیں ان سے comments جو ہیں وہ چاہوں گا۔ Thanks

جناب سپیکر ، جی برکی صاحب

جناب خانزیب برکی ، جناب سپیکر صاحب جس طرح ہاؤس آف دی لیڈر اور ہاؤس آف دی اپوزیشن اور ترنگزئی صاحب نے بات کی ۔اس میں سر میں یہ کہوں گا کہ جو بات ہو رہی تھی کہ IDPs کو کراچی یا اس شہروں میں نہیں جانے دیا جاتا ۔ میں نے جوکل mention کیا تھا that was regarding Tank and D.I. Khan ہاں problem تھی ۔ یہ کوئی گورنمنٹ کی decision نہیں ہے ۔ نہ پنجاب گورنمنٹ کی ہے ' نہ سندھ کی ہے ' نہ فیڈرل کی ہے ۔لیکن ایک military institution کی ہے کہ وہ اس طرح سلوک کرتے ہیں ۔ May be ایوان یہ سمجھ لے کہ کسی گورنمنٹ کی decision ہے ۔دوسری جو لیڈر آف دی اپوزیشن نے کی شیعہ سنی conflict چل رہا ہے 86، سے ۔ آج کی بات نہیں ہے ٹھیک ہے وہاں پہ ہوئے بالکل شیعہ کے ساتھ ہو رہا ہے ۔

In the same khalifa Abdul Qayyum, he is from sipah sahaba,

اس پہ بھی attack ہوتے ہیں وہ ان کا اپنا means کہ 86 سے یہ conflict ہے it is not due to IDPs. Thank you Sir.

Mr. Speaker: Thank you. Gul Andaam Orakzai (YP10-ICT03)

محترمہ گل اندام اورکزئی ، I just wanted to say, OK, انہوں نے کہا financial aspect consider کرنا چاہیے social aspect consider کرنا چاہیے administrative aspect consider کرنا چاہیے I ask what about the humanitarian aspect of the whole issue. Are they not human? اچھا چلیں اس کو بھی چھوڑ دیں ۔ We are talking about sect over here. This is not really a sect related issue. You no one has issues جب پٹھان جو ہیں کراچی جا جا کے وہاں پہ lower labour کر کے جب کراچی کو جو ہے پٹھان کی labour کے اوپر that is the base of it ادھر تب کسی کو کوئی ایشو نہیں تھا when they were supporting you اب when they are asking for something in return, we come up with financial, social and administrative issues to be dealt with and we put the humanitarian issue right at the background of it. I mean, really, this is unfair and if we are saying that we are a country and federation, then why are we talking about ethnicity or sect to begin with. And I still not understand Federation or اس میں پھر یہ ہوتا ہے کہ segregation کر کے آپ ایک کو ملک کے ایک حصے میں بیٹھ دیں یا کسی اور کو ملک کے دوسرے حصے میں بیٹھ دیں اور آپ کہیں کہ اگر

یہ مل گئے تو لڑائی ہوگی ان کو الگ الگ اگر ہم رکھیں تو لڑائی نہیں ہوگی I do not think that this is the way to deal with it. Yes, I understand, IDPs Issue ہوگا بعد میں ۔ ہمیں تب تو مسئلہ نہیں تھا جب ہم افغانستان سے scores of afghanis are coming into our country. Foreign element کا ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے country میں ہمارے جو ہیں کچھ لوگ اگر ادھر سے ادھر شفٹ کر جائیں تو ہم کہتے ہیں کہ اس سے مسئلہ ہوگا are we even considering کہ افغانی کا ادھر آنے سے ہمیں کتنا مسئلہ ہوا ہے اس کے کتنے ایشوز ابھی تک بن رہے ہیں ۔ اس کو ہم نے سائیڈ پہ کر دیئے اور ہمارے اپنے پاکستانی ملک کے ایک سائیڈ سے دوسری سائیڈ پہ جا رہے ہیں اور ہم کہہ رہے ہیں کہ اس میں killings ہوں گی ۔ اس میں یہ ہوگا ۔ اس میں جو ہے suicide bombings ہوں گی ۔

I mean it is really just unfair. I really feel it is unfair کہ آپ کسی ایک zone کو buffer use کر کے آپ اپنے country کے interest کو advance کرو اور پھر اسی زون کے لوگوں کو آپ as a threat سمجھ کے you consider them a threat and you downplay them. It is really unfair and I condemn it. ،

Mr. Speaker: Before I put this motion to the House, I would recommend to the Leader of the House and Leader of the Opposition, eventually I am going to create a Committee on this Resolution, study it thoroughly. May be your insight, your wisdom prevails on the senior wisdom which is in many

cases lacking in many aspect. I put this resolution to the House. This House is of the opinion that it expresses solidarity with the Internally Displaced Persons (IDPs) of South Waziristan Agency, highlights their problems, a nd recommend steps that need to be taken for swift and effective relief and rehabilitation of IDPs. All those in favour of it may say "Ayes". All those against it may say "No". I think the "Ayes" have it and the Resolution is adopted and with request that Leader of the House and Leader of Opposition to create a Committee and study it. And even off the session, you can communicate on your internet, but come out with a comprehensive kind of document on net. You are all talented people. I am sorry, I missed you on yesterday on your inaugural session. But, I congratulate all of you and I hope you eventually contribute sanity to this country, thank you. With these words, the House is adjourned for half an hour to meet at 11:00 a.m.

(After Tea Break)

Sergeant at Arms: Youth Parliamentarians Mr. Speaker.

Mr. Speaker: Now, we are into serious business of electing

the Leader of the House which will be done through a division.

Division

کرنے کے لئے پہلے گھنٹیاں بجیں گی ۔ جو دوست باہر ہیں وہ آجائیں گے ۔جب وہ جائیں گے ' جو آسکیں گے ' جو نہیں آسکیں گے وہ گھنٹی کے درمیان میں آگئے تو آگئے ۔نہیں آگئے تو دوازے بند ہوجائینگے اور پھر division ہوگی جو' جس کو ووٹ دینا چاہیے گا ۔وہ Yes والے ادھر آئیں گے No والے ادھر چلے جائیں گےیا جو جس کو ووٹ دے گا ایک کی lobby یہ ہوگی ' دوسرے کی lobby یہ ہوگی ۔ یہ تو Yes or No کے لئے legislative purposes ہو گا لیکن آپ کے لئے جس کو آپ ووٹ دیں گے جو لیڈر آف دی ہاؤس ہوگا اس کا ۔ Blue Party کا یہ ہوگا Green Party کا یہ سائیڈ ہے ۔ So گھنٹی بجائیں اور پانچ منٹ کے لئے گھنٹی بجائیں گی ۔ ایک منٹ کے لئے ۔اچھا چلو ۔ہونا تو ۔چلو چلو ٹھیک ہے ۔پانچ منٹ ۔

(The rings are rang for one minute.)

Mr. Speaker: Rana Amaar Faaruq from Blue Party and Mr. Lehrasip Hayat Sahib from Green Party. Now,

جو دوست رانا صاحب کو ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ اس lobby میں آئیں اور ایک ایک جاتے رہیں اور لیکن پھر وہی کھڑے رہیں گے جب تک یہ سامنے آئیں گے اور گرین پارٹی کے دوست ادھر آئیں گے ادھر اپنا ووٹ ریکارڈ کرائیں گے ۔اور ایک ' ایک کر کے آئے ۔ اور ادھر رہیں اور رکیں گے وہاں پہ ۔ اگر تنگ ہوگئے تو خیر کوئی نہیں ہوگا ۔ آرام ' آرام no rush۔

(The rings are rang for one minute.)

جناب سپیکر! یہ پورے ہیں - ان میں کوئی absentee نہیں ہے - اچھا -

Ok. The doors should be opened now. I have the results from the teller. Blue Party has 29 votes and Green Party has 14 with few abstentions. Hence, the Blue Party's candidate Rana Amaar Faaruq has been declared as Leader of the House. Now,

رانا صاحب آپ اوتھ کے لئے تشریف لائیں گے -

Oath of Office for Youth Prime Minister

(In the name of Allah, the most Beneficent, the most Merciful)

I, **Rana Amaar Faaruq**, do solemnly swear that I will bear true faith and allegience to Pakistan;

That, as Youth Prime Minister, I will discharge my duties and perform my functions, honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the rules and regualtions laid down for the Youth Parliament Pakistan and always in the interest of the sovereignty, integrity, solidarity, well-being and prosperity of Pakistan;

That I will not allow my personal interest to influence my official conduct or my official decisions;

That I will preserve, protect and defend the interests of the

youth of Pakistan;

That, in all circumstances, I will do right to all manner of people, according to law, without fear or favour, affection or ill-will: And that I will not directly or indirectly communicate or reveal to any person any matter which shall be brought under my consideration or shall become known to me as Youth Prime Minister except as may be required for the due discharge of my duties as Youth Prime Minister.

May Allah Almighty help and guide me (A'meen).

Mr. Speaker: Congratulation. Now, I call Leader of the Opposition to felicitate the Prime Minister.

Mr. Lehrasip Hayat: Thank you Honourable Speaker for giving time to me. First of all, I would congratulate the Leader of the House on part of opposition and myself that we will bring harmony to this House and practice the effective promotion of parliamentary ethics and norms and rules of procedure and conduct of business. And seconly, I would also add one thing that we both, ruling party and opposition, should work for that agenda which is set by PILDAT to promote legislative politics and democracy in the youth of the Pakistan. So, I would conclude with that and again congratulate Leader

of the House from my opposition and myself. Thank.

جناب سپیکر ، Thank you بلال جامی صاحب ۔

جناب بلال جامی ، شکریہ جناب سپیکر سب سے پہلے میں نو منتخب وزیراعظم ایوان نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ وہ وزیراعظم منتخب ہوئے اور ان سے یہ امید کرتا ہوں کہ ہاؤس کو احسن و بخوبی چلائیں گے اور سب کو ساتھ لے کر چلیں گے اور تمام جو ایوان کی لازمی چیزیں ہوتی ہیں ان کو جو ہے وہ اپنائیں گے ۔مبارک ہو۔

جناب سپیکر ! محترمہ گل اندام اورکزئی صاحبہ

Ms. Gul Andaam Orakzai: Honourable Speaker, I would just like to congratulate the Leader of the House and I express my views that I expect great things from him. It gives me great pride that he hails from the same constituency as I do and that there are so many capable and able people out there. Congratulations once again.

جناب سپیکر ، عمران خان ترنگزئی صاحب

جناب عمران خان ترنگزئی ، بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ آنریبل سپیکر ۔میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے میں جناب رانا عامر فاروق صاحب کو وزیراعظم منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس کے علاوہ جو blue party ہے ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس پارلیمان کو احسن طریقے سے چلائیں گے اور ایک impartiality رکھے گئے اور انشاء اللہ جو ہم جس چیز کے لئے آئے ہیں ، جس کام کے لئے ادھر آئے ہیں

اس کو ہم بخوبی طریقے سے ان کی لیڈرشپ میں ادا کریں ۔میں ایک دفعہ اپنی طرف سے اور اپنے دوستوں کی طرف ان کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں Thank you.

جناب سپیکر ، جناب خضر پرویز صاحب

Mr. Khizer Pervaiz: Thank you honourable Speaker. I would like to congratulate Rana Amaar on this win. He has superseded all the other contestants and I am sure that he is capable of running this House wisely and

میں اپنی طرف سے اور آدھے پاکستان کی طرف سے جن جن کو میں جانتا ہوں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ جب تک ہم یہاں پہ ہیں پارلیمنٹ اور یوتھ کے لئے تو ہم کام کریں گئے ہی

we should do something for the country and define such

policies which can be implemented اور یہ ہمارا آپ کا ہم سب کا نام روشن کریں ۔ So, I congratulate you once again. Thank you.

جناب سپیکر ، محترمہ ظل ہما صاحبہ

محترمہ ظل ہما : Thank you Mr. Speaker. First of all, I would like to congratulate to Leader of the House and he is here because he deserves it. تو میں امید کرتی ہوں کہ اب دونوں پارٹیز مل کے اس مقصد کے لئے کام کریں گے جس کے لئے وہ یہاں آئے ہیں اور اس کے زیادہ سے زیادہ بہتر results کوشش کریں گے کہ produce ہوں اور مل کے ہمیں اس کے لئے مل جل کے efforts کرنی ہوگی ان کی لیڈرشپ کے under .

Thank you.

Followed by 3A07